# تصریحات

ملک کے اکثر و بیشتر اخبارات ، رسائل و جرائد ، لیڈر ، سیاستدان اور دانشور ایک ہی سبق طوطے کی طرح مسلسل رٹے جا رہے ہیں ، جمہوریت ، جمہوریت ، جمہوریت ـــــ ہر زبان جمہوریت پر آ کر ٹوٹتی ہے ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ اسلام کا نام بھی زور وشور سے لیا جا رہا ہے ۔ یہ کھلا تضاد ہماری سمجھ سے باہر ہے ۔ سوال یہ ہے کہ ہمارے ہاں کی مروجہ جمہوریت کو اسلام سے کیا نسبت ہے ؟ کیا ہمارے سیاستدان ، مفکر ، دانشور ، صحافی اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ؟ ـــــ اگر نہیں جانتے تو کیوں نہیں جانتے ؟ ـــــ کیا کتاب و سنت ہمارے پاس موجود نہیں ؟ ـــــ کیا تاریخ کے صفحات خالی ہیں ؟ ـــــ کیا آنکھوں سے بینائی جاتی رہی ہے ؟ ـــــ کیا ذہن سوچنے سے عاری ہو گئے ہیں ؟ ـــــ کیا دل کے دریچے مقفل ہو گئے ہیں ؟ ـــــ اور اگر جانتے ہیں ، تو پھر جاننا کیوں نہیں چاہتے ؟ ـــــ آنکھوں دیکھ کر مکھی کیوں نگلنا چاہتے ہیں ؟ ـــــ اپنے آپ کو مسلسل بتلائے فریب کیوں رکھنا چاہتے ہیں ؟ ـــــ آہ ! ـــــ

ـــــ اسلام سے یہ مذاق کب تک ہوتا رہے گا ! ـــــ خدا کی یہ نافرمانی کب تک ؟ ـــــ رسولؐ سے یہ بغاوت کہاں تک ؟ ـــــ کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ہم عقلِ سلیم سے کام لے کر حقیقت کو پہچان سکیں ـــــ ؟

ہم ٹھوکر پہ ٹھوکر کھاتے ہیں ، لیکن سنبھلنے سے پہلے ہی ایک اور ٹھوکر کا شکار ہو جاتے ہیں ۔ تاہم

آج تک کسی نے یہ نہیں سوچا کہ روڑے ہمارے راستے ہی کیوں اٹک جاتے ہیں؟ — یہ اتنے پتھر کہاں سے آ گئے؟ — یہ کس نے بکھیرے ہیں؟ — ہم ٹھوکر کھاتے ہیں تو کیوں کھاتے ہیں کہ سنبھلنا نصیب نہیں ہوتا؟ — گرتے ہیں تو کیوں گرتے ہیں کہ دوبارہ اٹھنے کی سکت نہیں پاتے؟ — ہم کہاں غلطی کرتے ہیں؟ — ان ٹھوکروں سے محفوظ رہنے کے لئے ہمیں کون سے حفاظتی اقدامات کرنا ہوں گے؟ — اور یہ کہ منزل ہم سے بار بار کیوں روٹھ جاتی ہے؟ — منزل سے اس قدر قریب ہو کر بھی ہم دور کیوں ہو جاتے ہیں؟ — کہیں یہ راستہ ہی تو غلط نہیں —؟

صاحبو! — یہ راستہ پتھروں سے اٹا پڑا ہے — یہ تمہارے بس کا نہیں! — اگر پتھر چننے میں لگ گئے تو ساری عمر یونہی بیت جائے گی اور یہ ختم نہ ہوں گے اور منزل تمہارا منہ چڑاتی رہیگی — بہتر ہے راستہ ہی بدل لو — وہ راستہ اختیار کرو جو صراطِ مستقیم کہلاتا ہے — صاف، سیدھا اور آسان ترین راستہ — وہ راستہ جو رب العزت نے تمہیں دکھایا ہے — جس کی نشاندہی تمہارے رسول ﷺ نے کی ہے — جس پر سنگِ میل تمہارے اسلاف نے نصب کئے ہیں — یہ وہی راستہ ہے جس پر چل کر تم اپنی مراد کو پہنچیں — لیکن جس سے ہٹ کر امتیں تباہ و برباد ہو گئیں — جس کو اللہ کے نیک بندوں نے اختیار کیا — لیکن ظالم اور سرکش جس سے دور ہی دور رہے — پس یہی راستہ اپنے لئے چن لو — اسلام کا راستہ — امن و سلامتی کا راستہ — عدل و انصاف کا راستہ! — یقین ہے جلد منزل پر پہنچو گے — اور منزل پر پہنچ کر تمہیں معلوم ہو گا کہ تم نے صرف دنیا ہی کی نہیں، آخرت کی منزل بھی سر کر لی ہے — پھر تم جنت کے دروازے کھٹکھٹاؤ گے — جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی — دودھ کی نہریں — میوہ دار باغات! — قیمتی محلات — خوانِ یغما — باادب خدام — راحت و آرام — اور سب سے بڑھ کر یہ کہ تمہارے رب کی خوشنودی تمہارا مقدر ہو گی — افلا تعقلون — تو پھر تم کیوں عقل نہیں کرتے —؟

---

تمام دینی جرائد کے ایڈیٹر حضرات سے ہماری یہ درخواست ہے کہ "اسلام اور جمہوریت" کے موضوع پر خوب لکھیں — تاکہ ملک کو پارٹی بازی کی اس سیاست سے نجات ملے جس کے باعث اتحاد و وحدتِ امت کا خواب پریشان ہو کر رہ گیا ہے — اور باپ بیٹے سے — بھائی بھائی سے — اور بیوی خاوند سے کٹ کر رہ گئی ہے — یہ وقت ہے کہ سیاست کو صحیح راستہ دکھایا جائے تاکہ صحیح اسلامی طریقہ پر پاکستان میں حکومتِ الٰہیہ کا قیام ممکن ہو سکے — اٹھو ورنہ حشر تک ہو گا پھر کبھی —! (ساجد)